169541 ـ کتاب " دعائے مستجاب " اور اس کی حدیث سے بچیں

سوال

کیا "الدعاء المستجاب " پڑھنے کا کوئی فائدہ یا ثواب ہے میں نےایک کتاب میں پڑھا ہے کہ انسان کو دعائے مستجاب ضرور پڑھنی چاہیے، چاہے وہ زندگی میں کم از کم ایک بار ہی پڑھے، کیا یہ صحیح ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اگر تو اس سے مراد وہ دعاء مراد ہے جو اکثر ویب سائٹس اور انٹرنیٹ مجالس میں " الدعاء المستجاب " کے نام سے معروف ہے، اور یہ عمر بن خطاب اور علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت کی طرف منسوب ہے.

اس روایت میں دونوں صحابی بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

" جس نے بھی ان ناموں کے ساتھ دعاء کی اس کی دعاء قبول ہوگی:

" اللهم انت حي لا تموت، و خالق لاتغلب، و بصير لاترتاب و سميع لاتشك، و صادق لاتكذب.... آخر تك " یہ بہت طویل حدیث ہے.

یہ دعاء من گھڑت اور جھوٹ ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ گھڑا گیا ہے، اور اس کی فضیلت میں کوئی بھی صحیح حدیث وارد نہیں، اور کسی بھی مسلمان شخص کے لیے اسے بطور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے روایت کرنا حلال نہیں ہے.

ہماری ویب سائٹ پر اس کے متعلق مکمل تفصیل سوال نمبر (116137) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں.

دوم:

اگر سوال کرنے والی بہن کی اس سے مراد وہ کتاب ہے جو " الدعاء المستجاب " کے نام سے پہچانی جاتی ہے، تو

بھی یہ کتاب قابل اعتماد نہیں؛ کیونکہ یہ کتاب بہت ساری موضوع اور من گھڑت احادیث پر مشتمل ہے، اور اس کتاب میں بہت ساری شرعی مخالفات بھی پائی جاتی ہیں، اس لیے اہل علم حضرات نے اس سے بچنے کا کہا کہ اس سے اجتناب کیا جائے.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ذیل فتوی درج ہے:

" اس کتاب " الدعاء المستجاب " پر اعتماد نہ کیا جائے کیونکہ اس میں اکثر احادیث ضعیف اور موضوع ہیں " انتہی

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشیخ عبد اللہ بن قعود.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (2 / 499).

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

یہ ایسی کتاب ہے جس پر اعتماد کرنا جائز نہیں، اور پھر اس کتاب کو تالیف کرنے والا شخص اہل علم میں سے نہیں ہے اسی لیے ہم نے بہت عرصہ سے اس کتاب پر تنبیہ کر رہے ہیں، اور بیان کیا ہے کہ اس کتاب پر اعتماد کرنا جائز نہیں... چنانچہ قارئین کرام کو چاہیے کہ وہ اس کتاب پر اعتماد نہ کریں؛ کیونکہ اس کتاب میں ضعیف اور موضوع احادیث پائی جاتی ہیں " انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن باز (26 / 354 - 355).

اور شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ کہتے ہیں:

" آج کل " الدعاء المستجاب " نامی کتاب لوگوں میں بہت عام ہے اور بك شاپوں میں کثرت سے بك رہی ہے، اس کا مؤلف محمد عبد الجواد نامی شخص ہے، یہ کتاب خرافات پر مشتمل ہے اور صوفیوں کے بدعتی اذکار اور وظائف پر مشتمل ہے، ان وظائف و اوراد کی کتاب و سنت سے کوئی دلیل نہیں ملتی.

پھر اس کتاب کا عنوان ہی اللہ سبحانہ و تعالی پر جرات والا ہے کہ اس کا نام دعائے مستجاب رکھا ہے، یعنی قبول ہونے والی دعاء کہ یہ دعاء قبول ہوتی ہے، یہ بتایا جائے کہ اس شخص کو کس نے بتایا کہ یہ دعاء قبول ہوتی ہے،

اور پھر اس كى دليل كيا ہے، يہ شخص اس بدعتى كتاب كے ذريعہ صرف لوگوں كو اپنى طرف كھينچتا اور انہيں دھوكہ دينا چاہتا ہے.

ميں قارئين كرام كو دعاؤں اور اذكار و وظائف كى قابل اعتماد اور ثقہ كتابوں كے چند ايك نام بتاتا ہوں جو ثقہ اور باعتماد اہل سنت آئمہ كرام كے تاليف كردہ ہيں:

پہلى كتاب:

الوابل الصيب تاليف ابن قيم رحمہ اللہ.

دوسرى كتاب:

الكلم الطيب شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ.

تيسرى كتاب:

الاذكار تاليف امام نووى رحمہ اللہ.

ان كتابوں ميں كوئى بدعتى اذكار اور دعائيں نہيں ہيں، بلكہ يہ كتابيں كتاب و سنت ميں وارد شدہ اوراد و ظائف پر مشتمل ہيں، اور يہ كتابيں الحمد اللہ خرافيوں اور بدعتيوں كى كتابوں سے مسغنى كر ديتى ہيں " انتہى

ديكھيں:مجموع فتاوى فضيلۃ الشيخ صالح الفوزان (2 / 697).

اس سلسلہ ميں ہمارى ويب سائٹ پر موجود سوال نمبر (13506) كے جواب سےمعانت لى جا سكتى ہے، كيونكہ اسميں دعاء قبول ہونے كى شروط اور اللہ كے ہاں دعاء قبول ہونے كے اسباب بيان كيے گئے ہيں.

واللہ اعلم